عقیقہ

<"xml encoding="UTF-8?>

عقیقہ

۱سوال: عقیقہ کے احکام بیان کریں؟

جواب: اولاد (بیٹا اور بیٹی) کا عقیقہ کرنا مستحب ہے ، اور مستحب ہے کہ ولادت کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اورکسی وجہ یا بغیر کسی وجہ کے تاخیر کرنے سے عقیقہ ساقط نہیں ہوتا، بلکہ اگر اسکا عقیقہ نہ ہو اور وہ بالغ ہو جائے تو اپنی طرف سے خود عقیقہ کرے، اور خود اپنی زندگی میں اپنا عقیقہ نہ کرے تو اس کی موت کے بعد اس کا عقیقہ کر سکتے ہیں، اور ضروری ہے کہ عقیقہ اونٹ یا گائے یا دنبے یا بکرے کا ہو، اور یہ کافی نہیں ہوگا کہ اس کی طرف سے قیمت ادا کی جائے لیکن اس کی طرف سے قربانی ہو سکتی ہے۔

اور مستحب ہے کہ عقیقہ کا جانور موٹا تازہ ہو اور بعض روایات میں آیا ہے کہ (جانور موٹا اور فربہ ہو)، اور جو شرطیں قربانی کے جانور کے لیے ہیں وہ عقیقہ کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

سزاوار(بہتر) ہے کہ عقیقہ کا گوشت بغیر ہڈی ٹوٹے ہوے کاٹا جائے،اور مستحب ہے کہ عقیقہ کا ۱/۴ گوشت دایا کو دیا جائے جس میں جانور کی ران اور پیر شامل ہو۔ اور چاہیں تو عقیقہ کا گوشت پکا کر یا کچا تقسیم کریں، اور یہ بھی جایز ہے کہ پکایا جاے اور مومنین کو دعوت دی جاے، اور بہتر ہے کہ دس افراد یا اس سے زیادہ اس میں سے کھائیں اور بچے کے لیے دعا کریں اور مکروہ ہے کہ باپ یا جو اس کی کفالت میں ہوں اس میں سے کھائیں، بلکہ احتیاط مستحب ہے کہ ماں اس میں سے نہ کھائے،اور ایک عقیقہ فقط ایک (انسان) کا شمار ہو گا۔

۲سوال: کیا عورت گھر کے اخراجات میں سے اپنا عقیقہ کر سکتی ہے؟

جواب: اگر شوہر راضی ہے تو ایسا کر سکتی ہے۔

۳سوال: پاب کس طرح سے بچے کے لیے بکرے کا عقیقہ کر سکتا ہے؟

جواب: بکرے کو صرف عقیقہ کی نیت سے قربانی کے لیے ذبح کر دینا کافی ہے۔

۴سوال: کیا بچے کے عقیقے کا گوشت اس کے والدین کھا سکتے ہیں؟

جواب: باپ اور جو افراد اس کے نان خوار ہیں ان کے لیے عقیقہ کا گوشت کا کھانا مکروہ ہے مخصوصا احتیاط مستحب ہے کہ بچے کی ماں اس گوشت سے نہ کھائے۔

۵سوال: کیا عقیقہ واجب ہے؟

جواب: عقیقہ مستحب ہے، بجا لانے کی تاکید ہے۔